سوال

(84) بعد نماز فرض یا سنت ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعد نماز فرض یا سنت ہاتھ اٹھا کر دعا کر سکتے ہیں یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فرض و سنت کے بعد ہاتھ اٹھا کر سکتے ہیں، اس کے جواب پر قولی و فعلی اور اثری بہت سی دلیلیں ہیں جن کو بطور نمونہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔ اور عدم جواز پر کوئی دلیل نہیں۔
عن انس عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ قال ما من عبد بسط کفیہ فی دبرہ کل صلوة ثم یقول اللھم الھی والہ جبرئیل و میکائیل و اسرافیل اسئلک ان تستجیب دعوتی فانی مضطر و تعصمنی فی دینی فانی بتلی و تتنالنی برحمتک فانی مذنب و تنفی عنی الفقر فانی متمسکن الاکان حقا علی اللہ عزوجل ان لا یرد فدیہ خائبتین رواہ الحافظ ابو بکر السنی عن الاسود والعامری عن ابیہ قال صلیت مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم الفجر فلما سلم انحرف ورفع یدیہ ودعا الخ
ترمذی، ابوداؤد اور بیہقی میں مالک بن یسار سے روایت ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اذا سألتم اللہ فاسٔلوہ ببطون اکفکم ولا تسئلوہ بظھورھما (ابوداؤد) عن عن عمر قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا رفع یدیہ فی الدعاء لم یحطھما حتی یمسح بھما وجھہ۔ عن سلمان قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ربکم حی کریم یستحی من عبدہ اذا رفع یدیہ الیہ ان یردھما صفراً (ترمذی ابوداؤد و بیہقی) واللہ اعلم

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3 ص 214

محدث فتویٰ